

22844 - دوران اذان سحری کھانے کا حکم

سوال

کیا دوران اذان سحری کھانا جائز ہے یا کہ اسے رک جانا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس میں تفصیل ہے ، اگر تومؤذن صبح کی اذان دے رہا ہو جوکہ طلوع فجر کے وقت ہوتی ہے اس میں کھانے پینے سے رکنا واجب ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(بلال رضي الله تعالى عنه کی اذان تمہیں سحری کھانے سے نہ روکے کیونکہ وہ رات کے وقت اذان دیتے ہیں تم عبداللہ بن ام مکتوم رضي الله تعالى عنه کے اذان دینے تک کھاتے پیتے رہو) -

اور اس میں بھی اصل اور دلیل تو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفیددھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہوجائے -

جب یہ علم ہوجائے کہ فجر طلوع ہوچکی ہے اگرچہ اذان نہ بھی ہوئی ہو توکھنا پینا بند کرنا واجب ہے ، جیسا کہ اگرکوئی صحراء وغیرہ میں ہو اوردیکھے کہ فجر طلوع ہوچکی ہے اسے کھانا پینا بند کرنا ہوگا چاہے وہ اذان نہ بھی سنے -

لیکن اگر مؤذن اذان جلدی دیتا ہو یا پھر اس کی اذان میں شک ہو کہ پتہ نہیں اس نے اذان صبح ہونے پر دی ہے کہ نہیں ، تو اس صورت میں وہ اس وقت تک کھا پی سکتا ہے جب تک اسے طلوع فجر کا یقین نہ ہوجائے -

طلوع فجر میں جومعروف گھنٹے مقرر کرلیے گئے ہیں یا پھر کسی ثقہ شخص کی اذان کے وقت جس کے بارہ میں علم ہوکہ وہ طلوع فجر کے وقت اذان کہتا ہے تو اس حالت میں دوران اذان کھانا پینا جائز اورصرف اتنا کھا پی سکتا ہے جو اس کے ہاتھ میں ہو ، کیونکہ یہ اذان صبح کے وقت نہیں بلکہ احتمال ہے کہ صبح کے وقت ہو - .